السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

میں ایک 19 سالہ نوجوان ہوں اور ایک مشکل میں بتلا ہوں اور وہ یہ کہ میں مشت زنی کی عادت کا شکار ہوں اور روزانہ تقریبا چار مرتبہ یہ فعل کرتا ہوں یہاں تک کہ رمضان المبارک کے دوران بھی میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا، توکیا اس وجہ سے میرے اوپر کوئی کفارہ لازم ہے یا نہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ہم آپ کو صبر کرنے کی اور صبر کی مشق کرنے کی تلقین کرتے ہیں کیونکہ یہ فعل شریعت کے حکم کی رو سے حرام ہے۔ مگر یہ زنا سے کم درجے کا گناہ ہے۔ بعض علمائے سلف نے ایسے شخص کے لئے جس سے زنا یا لواطت میں بتلا ہونے کا اندیشہ ہو اس کی گنجائش رکھی ہے جب کہ اس کی شہوت کسی اور طریقے سے نہ ٹوٹ رہی ہو ورنہ ہم آپ کو روزے رکھنے کی نصیحت کرتے ہیں جن کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے نوجوانوں کی رہنمائی فرمائی ہے جو نکاح کی ذمہ داری اٹھانے کی فی الحال طاقت نہیں رکھتے۔ پھر ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ شادی کرنے کی کوشش کریں کیونکہ وہ نگاہ کو پست رکھنے اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے میں مددگار ہے تو آپ جتنی طاقت رکھتے ہیں وہ ساری شادی کروانے کے لئے صرف کریں۔ عنقریب اللہ تعالیٰ آپ کو اس عادت بد سے چھٹکارا عطا فرمائیں گے۔ جہاں تک رمضان المبارک کے دوران اس بری عادت کے ارتکاب کا تعلق ہے تو یہ روزہ کو خراب کرنے والی تو ہے مگر اس کے باعث کفارہ لازم نہیں آتا۔ پس تمہیں چاہیئے کہ ان ایام کے روزوں کی قضا کرلیں جن کو آپ نے اس بری عادت سے، پچھلے سال اور اس سال خراب کیا ہے اور پچھلے سال کے روزوں کی قضا کے ساتھ ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا بھی کھلائیں اور اللہ سے سچی توبہ کریں کیونکہ توبہ پہلے کے تمام گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 128

محدث فتویٰ